واسقیکم ماء فراتا
تفسیر فرات (اردو)
مؤلف
شیخ المحدثین علامہ
فرات بن ابراہیم کوفی
ترجمہ
ملک العلماء الحاج مولانا
محمد شریف صاحب
پیشکش
قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان علیہ السلام ملتان

حقوق الطبع محفوظۃ

نام کتاب ــــــــــــ تفسیر فرات

مؤلف ــــــــــــ شیخ المحدثین سرکار علامہ
فرات بن ابراھیم کوفی

مترجم ــــــــــــ ملک العلماء الحاج مولانا
ملک محمد شریف صاحب
مرحوم شاہ سکر لوی ملتان

پیشکش ــــــــــــ تنظیم محب علی علیہ السلام
لندن انگلینڈ

ناشر ــــــــــــ قرآن ریسرچ کمیٹی
جامعہ صاحب الزمان
علیہ السلام ملتان

ھدیہ ــــــــــــ 175/- روپے

اگست سنہ 2003ء

تنظیم انتظار مھدیؑ ملتان

ہمارے باپ رسُول اللہؐ ہیں ۔ ہماری دادی خدیجہؑ ہیں ۔ ہماری ماں فاطمہ زہراؑ ہیں اور ہمارے باپ علی بن ابی طالبؑ ہیں ؎

ابوامامہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں بیٹھے تھے کہ علیؑ بن ابی طالب تشریف لائے ۔ اتفاق سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کھڑے ہو گئے ۔ علیؑ کو آتے ہوئے دیکھا تو بیٹھ گئے ۔

آنحضرتؐ ——— ابوطالب کے بیٹے میں کیوں بیٹھ گیا !

علیؑ ——— معلوم نہیں ۔

آنحضرتؐ ——— میں نے انبیاء کے آنے کا سلسلہ ختم کر دیا ہے ۔ میں خاتم النبیین ہوں ۔ تم خاتم الاوصیاء ہو ۔ خدا نے موسیٰ ابن عمرانؑ کو کھڑا کیا ۔ وہیں یوشع بن نون کو کھڑا کیا ۔ جہاں میں کھڑا ہونگا ۔ وہاں تم کھڑے ہو گے ۔ میں سوال کروں گا تم سوال کئے جاؤ گے ۔ اے ابوطالب کے فرزند جواب کے لئے تیار ہو جاؤ ۔

فانما انت عضو من اعضائی تنزل اینما نزلت

تم میرا بازو ہو ۔ جہاں میں اُتروں گا ۔ وہاں تم اترو گے ۔

علیؑ ——— یا رسول اللہؐ پہلے ہدایت کرو مجھ سے پھر سوال کرو ۔

آنحضرتؐ ——— جسے خدا ہدایت کرتا ہے ۔ اسے کوئی گمراہ نہیں کرتا ۔ جسے خدا گمراہ کرتا ہے اسے کوئی ہدایت نہیں دیتا ۔ اللہ تعالیٰ نے میرا تمہارا ۔ تمہارے دوستداروں کا اور تمہارے شیعوں کا جو قیامت تک ہوں گے ۔ میثاق لیا ہوا ہے ۔ میں تم لوگوں کے متعلق شفاعت کروں گا ۔ پھر رسول اللہؐ نے یہ آیت تلاوت فرمائی ۔

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ

صاحبانِ عقل نصیحت حاصل کرتے ہیں ۔

امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ ——— اگر یہ آیت نازل نہ ہوتی تو